# میپکو میگ ملتان

مئی 2010

جرمنی سے ملنے والا 50 میگا واٹ کا سولر انرجی پلانٹ جلالپور پیروالا میں نصب کیا جائے گا۔

میپکو ریجن میں بجلی بچت مہم کے حوالے سے سیمینارز شروع کر دیئے گئے۔

شعبہ میٹریل مینجمنٹ نے رواں مالی سال میں 9397 ٹرانسفارمرز فراہم کیے۔

ٹرانسفارمرز ری کلیمیشن ورکشاپ میں رواں مالی سال میں 1109 ٹرانسفارمرز مرمت کیے گئے۔

## WEB EDITION

شعبہ تعلقاتِ عامہ میپکو ہیڈ کوارٹر ملتان

ملتان شہر کے 132KV قاسم پور گرڈ اسٹیشن میں پاور ٹرانسفارمر کی تنصیب کا کام جاری ہے۔

# میپکو میگ ملتان

مدیر اعلیٰ: میاں افتخار احمد

مدیر: جمشید عالم نیازی

جلد نمبر 02 شمارہ 02 مئی 2010ء کل صفحات 18


## مدیر نامہ

### میپکو میں بجلی بچت کے قابل ستائش اقدامات

گزشتہ برس جب چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد کی ہدایات پر میپکو ہیڈ کوارٹر اور ملحقہ دفاتر میں شیڈولڈ لوڈ شیڈنگ ہوئی تو ہیڈ کوارٹر میں آنے والے صارفین اور میڈیا سے تعلق رکھنے والے حضرات کے لئے یہ خاصا حیران کن مگر خوشگوار امر تھا۔ حیران کن اس لئے کہ عام لوگوں میں تاثر تھا کہ واپڈا کے اپنے دفاتر کی بجلی نہیں جاتی اور یہ الزام اکثر و بیشتر دوہرایا جاتا تھا اور خوشگوار اس لئے کہ انہیں احساس ہوا کہ عام صارفین کی طرح میپکو کے افسران و ملازمین بھی لوڈ شیڈنگ برداشت کررہے ہیں اور یہ لوگ بھی انھی مسائل کا سامنا کررہے ہیں جن سے عام صارفین پریشان ہیں۔ حالیہ موسم گرما میں حکومت نے بجلی کی بچت کے لئے اقدامات کا اعلان کیا تو میپکو انتظامیہ نے اس پر نہ صرف من وعن عملدرآمد کرایا بلکہ ایک قدم آگے بڑھ کر کچھ اور اقدامات بھی اٹھائے۔ اس ضمن میں چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے مثال قائم کرتے ہوئے اپنے دفتر کا ایئر کنڈیشنڈ مکمل طور پر بند کروایا حالانکہ گریڈ 20 اور زائد کے افسران کے لئے 11 بجے کے بعد اے سی استعمال کی اجازت تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے "ایک دفتر ایک انرجی سیور" کی پالیسی متعارف کروائی۔ میپکو ہیڈ کوارٹر اور ذیلی دفاتر میں تقریباً تمام ٹیوب لائٹس کو انرجی سیور بلب سے بدل دیا گیا ہے اور اب ہر کمرے میں ایک بلب جلانے کی پالیسی دی گئی ہے۔ میپکو ہیڈ کوارٹر اور اس سے ملحقہ تمام دفاتر میں اور پورے ریجن میں اے سی کا استعمال موقوف کردیا گیا ہے اور لائٹوں کا استعمال بھی بہت کم کردیا گیا ہے۔ شہر میں جس دورانیہ کے لئے بجلی جاتی ہے اسی دورانیہ کے لئے اب میپکو ہیڈ کوارٹر، کالونیوں اور ریجن بھر کے تمام دفاتر میں بھی لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے اور سٹریٹ لائٹس بھی نصف جلائی جاتی ہیں۔ میپکو انتظامیہ کے یہ اقدامات قومی مفاد کے لئے ہیں اور میپکو ملازمین اس پر عمل کررہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عام صارفین بھی بجلی کی بچت میں اپنا کردار ادا کریں کہ نئے منصوبوں سے بجلی حاصل ہونے تک بجلی کی بچت ہی لوڈ شیڈنگ سے نجات کا واحد حل ہے۔

## اس شمارے میں


| مضامین | صفحہ نمبر |
|---|---|
| بجلی بچت کا اعلامیہ | 3 |
| سیمینارز بجلی بچت | 4 |
| ریٹائرمنٹ تقریب | 7 |
| ورکس کونسل کا اجلاس | 8 |
| شعبہ ایم کی کارکردگی | 9 |
| سول سروسز اکیڈمی کے شرکاء کا دورہ میپکو | 10 |
| جنوبی پنجاب کے مزید 2439 دیہات روشن | 11 |
| میپکو سپورٹس | 12 |
| ٹرانسفارمر زورکشاپ کی کارکردگی | 13 |
| ملازمین کی مستقلی و ترقی ۔۔۔ مضمون | 14 |
| لوڈ شیڈنگ سے نجات کیسے ممکن ہے ۔۔۔ مضمون | 15 |
| بجلی چوری پکڑنے والی ٹیموں کی رہنمائی کیلئے خصوصی مضمون | 16 |
| میپکو میگ کی کامیاب اشاعت کا ایک سال مکمل | 17 |
| قبولیت دعا ۔۔۔ مضمون | 18 |



فوٹو گرافی: جواد احمد

ڈیزائننگ: سید محمد کلیم شاہ

پرنٹر: ملک سہیل حیدر

ویب ایڈیشن: خرم جاوید

www.mepco.com.pk

For Con:061-9210365

شعبہ تعلقات عامہ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی خانیوال روڈ ملتان سے شائع کیا گیا

Web Edition

# بجلی کی بچت کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر عمل کرایا جائے گا۔ بچت کمیٹی کا اعلامیہ

وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کی ہدایت پر حکومت پنجاب کی جانب سے تشکیل کردہ بجلی کی بچت کمیٹی برائے میپکو نے اپنے اعلامیہ میں کہا ہے کہ بجلی کے بحران سے نمٹنے کے لئے تجویز کردہ حکومتی اقدامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ ملک کو درپیش بحران سے نمٹنے کے لئے ہم حکومت سے بھرپور تعاون کریں گے۔ کمیٹی کے اراکین جن میں ممبر نیشنل اسمبلی رانا محمود الحسن، چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد، چیئرمین چیمبر آف سمال ٹریڈرز خواجہ محمد شفیق، صنعتکار ملک اسرار احمد، خواجہ عثمان، منصور رشید اور چیئرمین قومی تاجر اتحاد اکبر شاہین شامل ہیں نے مشترکہ اعلامیہ میں کہا ہے کہ بجلی بچانے کے لئے سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں **50** فیصد لائٹس بند رکھی جائیں گی۔ ائیرکنڈیشنر دن گیارہ بجے سے قبل بند رہیں گے۔ ہر تیسری سٹریٹ لائٹ روشن کی جائے گی۔ مارکیٹیں **8** بجے شب بند کردی جائیں گی۔ ممبر نیشنل اسمبلی رانا محمود الحسن نے کہا کہ قومی مفاد میں کئے گئے فیصلوں پر خوش اسلوبی سے عمل کیا جائے اور باہمی اعتماد کی فضا کو قائم رکھتے ہوئے بجلی کی بچت کے لئے اٹھائے گئے اقدامات پر عملدرآمد کیا جائے تاکہ اس کے صحیح ثمرات حاصل ہوسکیں اور بجلی کا بحران جلد سے جلد ختم ہو۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے اراکین کو بتایا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے متعلقہ شکایات کے لئے پاور کنٹرول سنٹر میپکو میں ٹول فری نمبر **0800-22118** نصب کردیا گیا ہے اور عملہ **24** گھنٹے موجود ہے۔ کسی بھی شکایت کی صورت میں اس سنٹر پر رابطہ کیا جائے۔ میپکو صارفین کو بہتر سروسز کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے۔ بچت کمیٹی کی مدد سے ہم ان حکومتی اقدامات پر بہتر طریقے سے عملدرآمد کرسکیں گے جن سے بجلی بحران میں کمی آسکے گی۔ اجلاس میں جنرل منیجر آپریشن مہر خان، جنرل منیجر ٹیکنیکل پرویز اختر شاہ، کسٹمر سروسز ڈائریکٹر انجم نوید آرائیں، آٹھوں سرکلوں کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز، ڈپٹی منیجر پاور کنٹرول سنٹر شیخ یعقوب اور ڈپٹی منیجر پبلک ریلیشنز جمشید نیازی بھی موجود تھے۔

بجلی بچت کمیٹی برائے میپکو کے اجلاس کی صدارت ایم این اے رانا محمود الحسن کررہے ہیں۔ کمیٹی ممبرز چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد، چیئرمین چیمبر آف سمال ٹریڈرز خواجہ محمد شفیق، صنعتکار ملک اسرار احمد، منصور رشید، خواجہ عثمان، چیئرمین قومی تاجر اتحاد اکبر شاہین، جی ایم آپریشن میپکو مہر خان، جی ایم ٹیکنیکل پرویز اختر شاہ اور دیگر میپکو افسران موجود ہیں۔

## میرج گرانٹ

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اتھارٹی نے **85** ملازمین اور ان کے بچوں کی شادی و دیگر رسومات کی ادائیگی کے لئے مجموعی طور پر **16** لاکھ **75** ہزار روپے میرج گرانٹ دینے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ میپکو ریجن کے زیرانتظام آٹھوں آپریشن سرکلز، پراجیکٹ منیجر جی ایس سی، جی ایس او سرکلز ملتان، ساہیوال، کمپیوٹر سنٹرز اور شعبہ پراجیکٹ کنسٹرکشن کے **80** ملازمین میں **20** ہزار روپے فی کس اور **5** ملازمین میں **15** ہزار روپے کے حساب سے تقسیم کی جائے گی۔

# لوڈشیڈنگ سے فوری نجات صرف بجلی کی بچت سے ممکن ہے ۔ چیف انجینئر پلاننگ ہمایوں خان سدوزئی

حکومت سولر انرجی پر تیزی سے کام کر رہی ہے حال ہی میں جرمنی نے 50 میگاواٹ کا سولر پلانٹ تحفہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

بجلی بچانے سے صنعتیں پیداوار شروع کریں گی اور ملک میں بیروزگاری میں کمی آئے گی۔

طلباء طالبات اپنے گھروں، کالجز، یونیورسٹیز، سکولز، ٹیوشن سنٹرز میں بجلی بچت کی ترغیبی مہم چلائیں اور بجلی بچاؤ مہم میں اپنا حصہ ڈالیں۔

بجلی کی بچت ایک جدوجہد ہے اس کو کامیاب بنانے میں ہر ایک کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

ملک عزیز میں بجلی کی قلت نے زندگی کے ہر شعبہ کو متاثر کیا ہے ہر طرف بجلی کی کمی ہی موضوع بحث ہے۔ عوامی سطح پر اس مسئلہ کے حل کے لئے نئے پاور پلانٹس اور ڈیمز کی تعمیر کے مطالبات اٹھائے جا رہے ہیں جبکہ حکومت پاکستان نے نئے منصوبوں کی تعمیر کے ساتھ ساتھ اس مسئلہ کی سنگینی کو محسوس کرتے ہوئے توانائی کی بچت کے لئے ایک جامع پروگرام تشکیل دیا ہے تاکہ فوری طور پر لوڈشیڈنگ سے نجات حاصل کی جا سکے۔ اس پروگرام پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے اور نہ صرف غیر علانیہ لوڈشیڈنگ ختم ہو چکی ہے بلکہ شیڈول لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں بھی خاصی کمی آئی ہے۔

حقیقت بھی یہی ہے اور ہمیں اسکو تسلیم کر لینا چاہئے کہ جب تک ملک میں بڑے پیمانے پر بجلی کی پیداوار شروع نہیں ہو جاتی صرف اور صرف بجلی کی بچت ہی وہ واحد حل ہے جس پر عمل کر کے ہم لوڈشیڈنگ سے نجات پا سکتے ہیں۔ موجودہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر بجلی کی پیداوار اور ترسیل سے متعلق مسائل کو جن پر گزشتہ کئی برسوں سے توجہ نہیں دی گئی کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر رہی ہے۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) نے اپنے صارفین میں ہمیشہ بجلی کی بچت اور اسکے کفایتی استعمال کا شعور اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ شعبہ تعلقات عامہ میپکو نے گزشتہ سال سکولوں اور کالجز میں انرجی کنزرویشن سیمینارز منعقد کروائے جس کا مقصد نئی نسل میں بجلی کی بچت کے شعور کو اجاگر کرنا تھا۔ رواں برس میپکو کے شعبہ پلاننگ کے نئے چیف انجینئر ہمایوں خان سدوزئی نے چارج سنبھالتے ہی اس پروگرام کو وسعت دے کر میپکو ریجن کے تمام علاقوں کے سکولوں اور کالجز میں بچوں کو بجلی بچاؤ مہم میں شریک کرنے کا بیڑہ اٹھایا۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے سب ڈویژنل افسران کو پرائمری سکولوں میں، ڈویژنل افسران کو کالجز میں اور یونیورسٹی اور بڑے تعلیمی اداروں میں لیکچرز دینے کی ذمہ داری سپرینٹنڈنگ انجینئرز کے سپرد کی ہے۔ یہ میپکو کا انتہائی اہم اقدام ہے جس کے ذریعے نئی نسل میں بجلی کی بچت کے شعور کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ ہمایوں

چیف انجینئر پلاننگ میپکو ہمایوں حسن خان، منیجر او اینڈ ایم ذکی الدین، پرنسپل ٹیکنیکل کالج ملتان امجد علی، اسسٹنٹ منیجر میپکو حافظ غلام مرتضیٰ، وائس پرنسپل راؤ شاہ نواز اور سینئر انسٹرکٹر ٹی سی محمد ایوب ''بجلی بچت'' کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں۔

چیف انجینئر پلاننگ میپکو ہمایوں حسن خان نشتر میڈیکل کالج میں طلباء وطالبات کو ''بجلی بچت'' کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے ترغیب دے رہے ہیں۔

خان سدوزئی خود بھی ملتان اور ریجن کے دیگر علاقوں میں بجلی کی بچت کے حوالے سے لیکچرز دے رہے ہیں جبکہ ان کی ٹیم نے عوامی سطح پر مختلف علاقوں میں اجتماعات کر کے لوگوں کو بجلی کی بچت کی جانب مائل کیا ہے اس کام میں ڈپٹی منیجر پلاننگ میپکو رانا عبدالستار اور اسسٹنٹ منیجر اوا ینڈ ایم ڈسٹری بیوشن حافظ غلام مرتضیٰ پیش پیش ہیں۔ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ملتان میں "بجلی بچت" کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے چیف انجینئر پلاننگ میپکو ہمایوں خان سدوزئی نے کہا کہ طلباء بجلی کی بچت میں اپنا کردار ادا کریں۔بجلی ضائع ہونے سے بچائیں۔انرجی سیورز کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔ٹیوب ویل پر کپیسٹرز لگا کر لوڈ شیڈنگ کے دورانئے میں کمی کی جاسکتی ہے۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے منیجر اوا ینڈ ایم ڈسٹری بیوشن میپکو ذکی الدین ذکی نے کہا کہ صارفین بجلی کے بحران میں حکومت اور میپکو کا ساتھ دیں اور بجلی بچاؤ مہم میں حصہ لیں۔ بھارت کی جانب سے پانی بند ہونے کی وجہ سے دریائے سندھ اور جہلم میں پانی کا بہاؤ کم ہے اس لئے ہائیڈل ذرائع سے بجلی کی پیداوار میں کمی کا سامنا ہے۔فرنس آئل مہنگا ہو رہا ہے اور دوسرے ممالک سے امپورٹ کرنا پڑتا ہے اس لئے مہنگی بجلی صارفین کو مل رہی ہے۔کمرشل صارفین مارکیٹوں، دکانوں، سی این جی اسٹیشنوں، پٹرول پمپوں پر فالتو بتیاں جلانے سے گریز کریں اس میں ملک وقوم دونوں کا فائدہ ہے۔پرنسپل ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ملتان امجد علی نے کہا کہ طلباء گھروں اور کالجوں میں بجلی کی بچت کریں۔طلباء کا مشکور ہوں کہ انہوں نے دلچسپی سے سیمینار میں شرکت کی۔وائس پرنسپل راؤ شاہ نواز نے کہا کہ کالج کے اساتذہ اپنے لیکچرز میں طلباء کو بجلی بچانے کے طریقوں سے آگاہ کریں۔انہوں نے تجویز دی کہ ساحل پر لہروں سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ متوسط طبقے کو مفت انرجی سیورز دیئے جائیں اور ٹیوب ویل صارفین کو پابند کریں کہ وہ ٹیوب ویل کنکشنوں پر کپیسٹرز لازمی لگائیں۔کالج کی انتظامیہ، اساتذہ اور طلباء حکومت اور میپکو کے ساتھ تعاون کرے گی اور بجلی بچت میں اپنا کردار ادا کرے گی۔نشتر میڈیکل کالج ملتان میں منعقدہ سیمینار میں طلباء اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے بجلی کے بحران پر قابو پانے کے لئے فوری اقدامات کا اعلان کیا گیا ہے جس میں سرکاری دفاتر میں اے سی صبح **11** بجے سے پہلے نہیں چلائے جاسکیں گے۔اے سی کا تھرموسٹیٹ **26** ڈگری پر رکھا جائے گا اور سرکاری دفاتر میں صرف **50** فیصد لائٹس جلائی جائیں گی۔دفاتر بند کرنے سے پہلے بجلی سے چلنے والی تمام اشیاء کمپیوٹرز، پرنٹرز اور لائٹس یقینی طور پر بند کی جائیں گی۔صوبہ بھر میں ہر تین میں سے ایک سٹریٹ لائٹ جلائی جائے

چیف انجینئر پلاننگ میپکو ہمایوں حسن خان سدوزئی، منیجر پلاننگ پی اے شاہد اور ڈپٹی منیجر پلاننگ رانا عبدالستار بہاءالدین زکریا یونیورسٹی کیمپس ملتان میں طلباء وطالبات کو بجلی بچت کے حوالے سے ترغیب دے رہے ہیں۔

گی۔تمام ہدایات کا اطلاق سرکاری افسران کی رہائشی کالونیوں میں لگی سٹریٹ لائٹس پر بھی یکساں ہوگا۔بجلی سے چلنے والے تمام بل بورڈز، نیون سائن اور ہورڈنگز پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔طلباء بھی بجلی بچت کے اقدامات پر عملدرآمد کر کے اپنا حصہ ڈالیں اور بجلی کی بچت کریں۔نشتر ہسپتال و میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر لائق حسین صدیقی نے کہا کہ نشتر انتظامیہ بجلی کی بچت کے حوالے سے اقدامات کر رہی ہے۔میڈیکل کالج میں تمام جگہوں پر انرجی سیورز لگادیئے گئے ہیں اور جلد ہی ہسپتال میں بھی انرجی سیورز لگادیئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہاسٹلز میں اور کلاسز میں اساتذہ، طلباء کو بجلی کی بچت کی ہدایات کر رہے ہیں۔حکومت کی توانائی بچاؤ مہم سے بجلی کی بچت کا شعور اجاگر ہوگیا ہے۔جس سے حکومت نے ٹیکسٹائل سیکٹر کو لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دے دیا ہے اگر بجلی کی بچت کے اقدامات پر عمل کریں تو گھریلو صارفین بھی زیادہ سے زیادہ لوڈ شیڈنگ استعمال کرسکیں گے۔بہاء الدین زکریا یونیورسٹی سٹی کیمپس ملتان میں طلباء وطالبات کو بجلی کی بچت کے حوالے سے منعقدہ "بجلی بچت سیمینار" سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بجلی کی بچت ایک جدوجہد ہے اس کو کامیاب بنانے میں ہر ایک کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔سی این جی اسٹیشنوں کو بند کر کے بچائی جانے والی گیس پاور ہاؤسز کو دی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ پہاڑوں پر برف نہ پگھلنے کی وجہ سے ہائیڈل بجلی کی پیداوار کم ہے۔مئی کے آخری ہفتے میں زیادہ گرمی پڑنے کی وجہ سے برف پگھلنے کا عمل شروع ہوجائے گی جس سے بجلی کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا اور لوڈ شیڈنگ کے دورانیے میں مزید کمی آجائے گی۔انہوں نے کہا کہ طلباء طالبات اپنے گھروں، کالجز، یونیورسٹیز، سکولز، ٹیوشن سنٹرز میں بجلی بچت کی ترغیبی مہم چلائیں اور بجلی بچاؤ مہم میں اپنا حصہ ڈالیں۔انہوں نے طلباء وطالبات کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت سولر انرجی پر تیزی سے کام کر رہی ہے اور ابھی

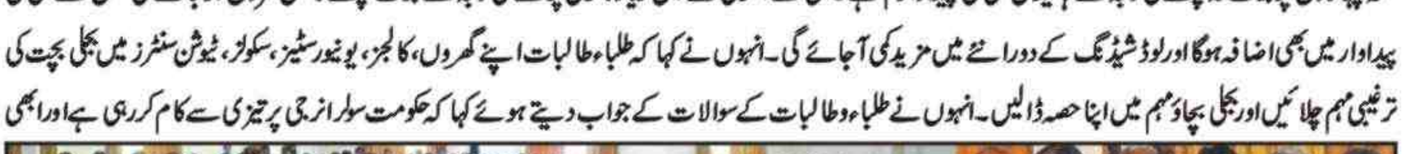

چیف انجینئر پلاننگ میپکو ہمایوں حسن خان سدوزئی، ڈائریکٹر آئی ای ٹی این ایف سی انسٹی ٹیوٹ محمد افضل حق، سپرینٹنڈنگ انجینئر ملتان سرکل عبدالمجید، ڈپٹی منیجر پلاننگ رانا عبدالستار اور دیگر "این ایف سی انسٹی ٹیوٹ ملتان" میں بجلی بچت سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں۔

حال ہی میں جرمنی نے 250 میگاواٹ کا سولر پلانٹ تحفہ دینے کا اعلان کیا ہے جو میپکو کے زیرانتظام علاقے جلال پور پیروالہ میں نصب کیا جائے گا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ونڈ انرجی پر بھی کام شروع ہے ابتدائی طور پر 50 میگاواٹ کا پلانٹ بدین (سندھ) میں لگادیا گیا ہے۔این ایف سی انسٹی ٹیوٹ ملتان میں "بجلی بچت" کے حوالے سے منعقدہ سیمینار میں طلباء اور اساتذہ سے انہوں نے کہا کہ طلباء بجلی کی بچت میں اپنا کردار ادا کریں۔بجلی ضائع ہونے سے بچائیں۔انرجی سیورز کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔انہوں نے کہا کہ شام 7 بجے سے رات 11 بجے تک استری، پانی کی موٹر، واشنگ مشین اور زیادہ بجلی خرچ کرنے والے آلات استعمال کرنے سے گریز کریں۔ٹیوب ویل صارفین رات کے اوقات میں ٹیوب ویل چلائیں۔بجلی بچانے سے صنعتیں پیداوار شروع کریں گی اور ملک میں بیروزگاری میں کمی آئے گی۔انہوں نے کہا کہ بجلی چوری کی شرح میں اضافے سے بھی لوڈ شیڈنگ میں اضافہ ہوا ہے۔طلباء اپنے اردگرد بجلی چوری سے متعلق اطلاع میپکو کے متعلقہ دفاتر میں دیں تاکہ بجلی چوروں کے خلاف کاروائی کی جائے۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر آئی ای ٹی این ایف سی انسٹی ٹیوٹ ملتان محمد افضل حق نے کہا کہ انرجی کنزرویشن میں ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے ایک دوسرے کو الزام دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک میں بھی توانائی کی بچت کی پالیسیاں اپنائی جا رہی ہیں اور بجلی بچانے والی اشیاء کا استعمال کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب تک بجلی پیدا کرنے والے منصوبے مکمل نہیں ہوجاتے ہم بجلی کی بچت میں اپنا کردار ادا کریں گے۔سپرینٹنڈنگ انجینئر میپکو ملتان عبدالمجید رند نے کہا کہ صارفین بجلی کے بحران میں حکومت اور میپکو کا ساتھ دیں اور بجلی بچاؤ مہم میں حصہ لیں۔کمرشل صارفین مارکیٹوں، دکانوں، سی این جی اسٹیشنوں، پٹرول پمپوں پر فالتو بتیاں جلانے سے گریز کریں اس میں ملک وقوم دونوں کا فائدہ ہے۔

## ریٹائر ہونے والے ملازمین کی باعزت رخصتی میپکو کی نہایت عمدہ اور باوقار روایت ہے۔ مہر خان

جنرل منیجر آپریشن میپکو

### باعزت طریقے سے ریٹائر کرنے کے لئے باقاعدہ تقاریب کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ ایچ آر اینڈ ایڈمن ڈائریکٹر میپکو میاں افتخار احمد

جنرل منیجر آپریشن میپکو مہر خان نے کہا ہے کہ میپکو انتظامیہ کی نہایت عمدہ روایت ہے کہ ریٹائر ہونے والے ملازمین کو نیک خواہشات اور احترام سے رخصت کرتے ہیں۔ایڈمنسٹریشن انتہائی لگن کے ساتھ ریٹائرمنٹ تقاریب کا انعقاد کررہی ہے جو کہ خوش آئند امر ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریٹائر ہونے والے ملازمین کو واجبات اور پنشن بکس کی ادائیگی کے لئے منعقدہ 15 ویں تقریب کے موقع پر کیا۔انہوں نے کہا کہ عزت سے ریٹائرمنٹ ایک اعزاز کی بات ہے اور ملک وقوم اور محکمہ کی خدمت کرکے عزت سے ریٹائر ہونا نہایت طمانیت کی بات ہے۔ریٹائرڈ ملازمین مایوس نہ ہوں بلکہ ایک نئی زندگی شروع کریں۔ان تقاریب کے انعقاد میں ایڈمن اور فنانس ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی قابل قدر ہے۔انہوں نے کہا کہ پنشن حاصل کرنا آج سے کچھ عرصہ قبل نہایت کٹھن امر تھا مگر اب ریٹائر ملازمین کو نہایت عزت واحترام سے پنشن دی جارہی ہے۔ریٹائر ہونے والے ملازمین بعد میں بھی ہمارے لئے عزت واحترام کے قابل ہیں۔میپکو انتظامیہ کے دروازے ان کے لئے ہمیشہ کھلے ہیں۔ایچ آر اینڈ ایڈمن ڈائریکٹر میپکو میاں افتخار احمد نے کہا کہ باعزت طریقے سے ریٹائر کرنے کے لئے باقاعدہ تقاریب کا اہتمام کیا جارہا ہے اور آئندہ بھی اس نوعیت کی تقاریب منعقد ہوتی رہیں گی۔ بعدازاں جی ایم آپریشن مہر خان، ایچ آر اینڈ ایڈمن ڈائریکٹر میپکو میاں افتخار احمد اور ریجنل سیکرٹری ہائیڈرو یونین ملک سعید احمد نے ریٹائر ہونے والے 16 ملازمین سید شبیر حسین شاہ اکاؤنٹس آفیسر، ایس ایس او سیکنڈ محمد انور، امان اللہ مالی، عبدالمجید ہیڈ کلرک، محمد اعظم، محمد ارشاد لائن مین سیکنڈ، حضور بخش لاری ڈرائیور، منیر احمد میٹر سپروائزر فرسٹ، عبدالشکور نائب قاصد، عبدالحق، محمد اکرم، راؤ قربان علی، عبدالرؤف خان، منور حسین اور اسسٹنٹ لائن مین صابر حسین میں پنشن بکس، تحائف اور واجبات کے چیک تقسیم کئے۔تقریب میں منیجر ایچ آر ایم محمد نعیم اللہ، ڈپٹی منیجر پبلک ریلیشنز جمشید نیازی، ڈپٹی منیجر ایچ آر ایم جلیل الرحمن، ڈپٹی منیجر کارپوریٹ اکاؤنٹس سعید احمد خان اور دیگر افسران موجود تھے۔

جنرل آپریشن میپکو مہر خان، ایچ آر اینڈ ایڈمن ڈائریکٹر میاں افتخار احمد اور ریجنل سیکرٹری ہائیڈرو یونین ملک سعید ریٹائر ہونے والے میپکو ملازمین میں پنشن بکس، تحائف اور واجبات کے چیک ادا کر رہے ہیں۔

### نئی سب ڈویژن خیر پور سادات نے کام شروع کردیا۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) مظفر گڑھ سرکل کے زیرانتظام نئی سب ڈویژن خیر پور سادات نے یکم مئی 2010ء سے باقاعدہ طور پر کام شروع کردیا ہے۔علی پور سب ڈویژن کو دو حصوں میں تقسیم کرکے نئی سب ڈویژن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اور میپکو اتھارٹی نے سٹاف تعینات کرنے کے احکامات بھی جاری کردیئے ہیں۔میپکو علی پور سب ڈویژن میں 82 اور میپکو خیر پور سادات سب ڈویژن میں 78 ملازمین پر مشتمل سٹاف تعینات کیا گیا ہے۔علی پور سب ڈویژن میں ایک اسسٹنٹ منیجر، دو اپر ڈویژنل کلرک، تین لوئر ڈویژنل کلرک، 11 میٹر ریڈر، 5 بل ڈسٹری بیوٹر، دو نائب قاصد، ایک چوکیدار، ایک سویپر، تین لائن سپرینٹنڈنٹ گریڈ فرسٹ، 2 ایل ایس سیکنڈ، 10 لائن مین فرسٹ، 10 لائن مین سیکنڈ، 30 اسسٹنٹ لائن مین، ایک لائن فورمین فرسٹ اور ایک لائن فورمین سیکنڈ شامل ہیں جبکہ خیر پور سادات سب ڈویژن میں ایک اسسٹنٹ منیجر، دو اپر ڈویژنل کلرک، تین لوئر ڈویژنل کلرک، 8 میٹر ریڈر، 4 بل ڈسٹری بیوٹر، دو نائب قاصد، ایک چوکیدار، ایک سویپر، تین لائن سپرینٹنڈنٹ گریڈ فرسٹ، 2 ایل ایس سیکنڈ، 10 لائن مین فرسٹ، 10 لائن مین سیکنڈ، 30 اسسٹنٹ لائن مین اور ایک لائن فورمین سیکنڈ کو تعینات کیا ہے۔

# میپکو سے ریٹائر ہونے والے ملازمین کے بچوں کو ملازمتیں فراہم کریں گے۔

## چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد

## کمپنی مفادات کو نقصان پہنچانے والے ملازمین کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ سینئر منیجر لیگل اینڈ لیبر پیپکو شبیر احمد

## 230 ملازمین کے بچوں کو کمپنی میں ملازمتیں دینے پر انتظامیہ کے مشکور ہیں۔ یونین رہنما خورشید احمد خاں

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے کہا ہے کہ ریٹائر ہونے والے ملازمین کے بچوں کو ترجیحی بنیادوں پر کمپنی میں بھرتی کیا جائے گا۔ بجلی چوری پکڑنے والے میپکو ملازمین کو 5 فیصد انعامی رقم دی جارہی ہے۔ وہ میپکو اور پاکستان واپڈا ہائیڈرو یونین کی ورکس کونسل کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ سروس کے حامل میپکو ملازمین کے بچوں کو بھی محکمہ میں بھرتی کیا جائے گا۔ میپکو عملہ لائن لاسز روکنے میں اپنا کردار ادا کرے اور ریکوری کی صورتحال کو دوبارہ 100 فیصد پر لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سب ڈویژنل عملہ بڑے بجلی چوروں کے خلاف کاروائی کرے محکمہ ان کے ساتھ ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سینئر منیجر لیگل اینڈ لیبر پیپکو شبیر احمد نے کہا کہ کمپنی کے مفادات کو نقصان پہنچانے والے اہلکاروں اور افسران کے خلاف کاروائی ہوگی۔ میپکو ملازمین لائن لاسز اور ریکوری کی صورتحال کو بہتر بنائیں۔ جنرل سیکرٹری ہائیڈرو یونین خورشید احمد خاں نے کہا کہ مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مزدور مشکلات کا شکار ہے۔ ملک میں بجلی کے بحران سے نجات

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد اور جنرل سیکرٹری پاکستان واپڈا ہائیڈرو یونین خورشید احمد ورکس کونسل کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

کے لئے صارفین بجلی کی بچت کو اپنا شعار بنالیں۔ سب ڈویژنل، ڈویژنل اور سرکل افسران سیاسی وسماجی رہنماؤں سے ملاقاتیں کر کے انہیں بجلی بحران سے آگاہ کریں اور بجلی کی بچت میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونین میپکو انتظامیہ کی مشکور ہے کہ انہوں نے 230 میپکو ملازمین کے بچوں کو ترجیحی بنیادوں پر محکمہ میں بھرتی کیا ہے۔ ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے ورکس کونسل مزید اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ سٹاف حفاظتی آلات کے بغیر ہرگز لائنوں پر کام نہ کرے اپنی حفاظت کو مقدم رکھیں۔ انہوں نے چیف ایگزیکٹو میپکو کو ملازمین کے مسائل پیش کئے جنہیں چیف ایگزیکٹو نے حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں جنرل منیجر ٹیکنیکل پرویز اختر شاہ، چیف انجینئر پلاننگ ہمایوں خان، منیجر لیگل راجہ اشتیاق احمد، منیجر ایچ آر ایم محمد نعیم اللہ، منیجر کارپوریٹ اکاؤنٹس میاں انصار احمد، منیجر او اینڈ ایم ذکاء الدین اور ڈپٹی منیجر سیفٹی میپکو ظفر حسین بھٹی، یونین رہنما سجاد شاہ، غلام رسول گجر، سجاد بلوچ، مرزا نوید بیگ، اظہار خان، چوہدری خالد، ظفر حسین، محبوب نقوی اور دیگر موجود تھے۔

# شعبہ میٹریل مینجمنٹ میپکو کے مختلف منصوبوں کیلئے بروقت میٹریل فراہم کر رہا ہے ۔

## نئے کنکشنوں کی فراہمی کیلئے رواں مالی سال میں 9397 ٹرانسفارمرز فراہم کئے گئے ۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) کا شعبہ میٹریل مینجمنٹ ڈسٹری بیوشن سسٹم کے لئے سامان کی خرید اور مختلف شعبوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سامان کی تقسیم کا ذمہ دار ہے ۔ یہ شعبہ میپکو کے مختلف کاموں کی تکمیل جس میں نئے دیہاتوں کو بجلی کی فراہمی، ایچ ٹی/ایل ٹی پروپوزلز، ہر قسم کے نئے کنکشنوں کی فراہمی شامل ہیں کے لئے بروقت میٹریل فراہمی کے لئے مسلسل جدوجہد کرتا ہے ۔ چیف انجینئر آپریشن ڈسٹری بیوشن میپکو انجینئر شفقت اصغر طاہر کی سربراہی، منیجر میٹریل مینجمنٹ یوسف گلیانی، ڈپٹی منیجرز نعمت اللہ قریشی اور چوہدری محمد ارشد کی زیر نگرانی یہ شعبہ جہاں ایک طرف ڈسٹری بیوشن میٹریل مثلاً ٹرانسفارمرز ، میٹرز ، کھمبے، تاریں تو دوسری طرف ملازمین کو فراہم کئے جانے والے حفاظتی آلات کی خریداری کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے ۔ شعبہ میٹریل مینجمنٹ کے زیر انتظام 4 ریجنل سٹورز ملتان ، ساہیوال، بہاولپور اور ڈی جی خان میں واقع ہیں جبکہ 8 فیلڈ سٹورز ملتان، خانیوال ، مظفر گڑھ، بوریوالہ، لیہ، رحیم یار خان، بہاولنگر اور راجن پور میں ہیں ۔ اسکے علاوہ ایک ریموٹ سٹور پاکپتن میں بھی قائم کیا گیا ہے جو کہ صرف پاکپتن ڈویژن کی ضروریات پوری کرتا ہے ۔ شعبہ میٹریل مینجمنٹ ناکارہ سامان کی ڈسپوزل کا بھی ذمہ دار ہے جس کے لئے واپڈا کے میٹریل ڈسپوزل کے طریقہ کار کو اپنایا جاتا ہے جبکہ ڈسٹری بیوشن میٹریل کی فراہمی کے لئے فرموں کی رجسٹریشن بھی واپڈا کے اصولوں اور ضوابط کے مطابق کی جاتی ہے ۔

چیف انجینئر آپریشن ڈسٹری بیوشن شفقت اصغر طاہر کو شعبہ میٹریل مینجمنٹ کے افسران شعبہ کی کارکردگی کے بارے میں بریفنگ دے رہے ہیں۔

شعبہ میٹریل مینجمنٹ نے رواں مالی سال 2009-10ء کے پہلے 10 ماہ (جولائی تا اپریل) نئے دیہاتوں کو بجلی فراہمی، نئے ٹیوب ویل کنکشنوں کی فراہمی، ڈپوزٹ ورکس کی تکمیل، ٹرانسفارمرز کی استعداد کار میں اضافہ اور خراب ہونے والے ٹرانسفارمرز کی جگہ 9397 ٹرانسفارمرز فراہم کئے گئے ہیں جبکہ صارفین کو نئے کنکشنوں کی فراہمی، خراب اور جلے ہوئے میٹرز کی تبدیلی کے لئے 2 لاکھ 70 ہزار 133 سنگل فیز میٹرز، 29 ہزار 237 تھری فیز ٹی او ڈی میٹرز اور 1366 ایل ٹی (ٹی اویو) میٹرز، 38 ہزار 732 کوائلز پی وی سی کے جاری کئے ہیں۔ ملتان ریجن میں نئے دیہاتوں کو بجلی فراہم کرنے کے لئے 10، 15، 25، 50، 100 اور 200 کے وی اے کے 3 ہزار 555 ٹرانسفارمرز، ٹیوب ویل کنکشنوں کی فراہمی کے لئے 2208 ٹرانسفارمرز، ڈپازٹ ورکس کی تکمیل کے لئے 1778 ٹرانسفارمرز، آپریشن سرکلز میں ٹرانسفارمرز کی استعداد کار میں توسیع اور اپ گریڈیشن پروگرام کے تحت نئے اور استعمال شدہ 416، ٹرانسفارمرز خراب اور جلنے والے ٹرانسفارمرز کی جگہ 1440 ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز فراہم کئے گئے ہیں۔

# سول سروسز اکیڈمی لاہور کے 37 ویں کامن ٹریننگ پروگرام کے شرکاء کا دورہ میپکو

سول سروسز اکیڈمی کے شرکاء کا چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد اور دیگر افسران کے ہمراہ گروپ فوٹو

سول سروسز اکیڈمی لاہور کے 37 ویں کامن ٹریننگ پروگرام کے شرکاء نے ایڈیشنل ڈائریکٹر سول سروسز اکیڈمی بلال حمید کی سربراہی میں میپکو ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا۔ اکیڈمی میں زیر تربیت سول سرونٹس کا یہ دورہ کنٹری سٹڈی ٹورز کا حصہ تھا جس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے شرکاء کو میپکو کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو نے بتایا کہ میپکو ملک کی سب سے بڑی ڈسٹری بیوشن کمپنی ہے جو جنوبی پنجاب کے 13 اضلاع پر محیط ہے اور اس کے صارفین کی مجموعی تعداد 39 لاکھ ہے جس میں تقریباً 32 لاکھ گھریلو صارفین ہیں۔ لوڈشیڈنگ کے معاملہ پر انہوں نے بتایا کہ اس وقت ہائیڈل جنریشن میں کمی کی وجہ سے بجلی کی پیداوار میں متاثر ہو رہی ہے پہاڑوں پر ابھی برف نہیں پگھلی جس کی وجہ سے ڈیمز میں پانی کی سطح بلند نہیں ہو رہی۔ انہوں نے بتایا کہ بجلی کے حالیہ بحران پر قابو پانے کے لئے حکومت نے بجلی بچت کے حوالے سے جو اقدامات کئے ہیں ان کے خاطر خواہ نتائج سامنے آئیں گے۔ تاجروں اور صنعتکاروں کے ساتھ معاملات طے پا گئے ہیں اور سب مل جل کر بجلی کی بچت کے پروگرام پر عملدرآمد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میپکو دفاتر میں بجلی کی بچت کو یقینی بنا دیا گیا ہے اور تمام دفاتر میں ائیر کنڈیشنڈ بند کرا دیئے گئے ہیں۔ تمام دفاتر میں انرجی سیورز لگائے جا رہے ہیں اور اس میں بھی 50 فیصد لائٹس بند رکھی جا رہی ہیں۔ انہوں نے شرکاء کو ملتان آمد پر خوش آمدید کہا۔ بریفنگ کے دوران جی ایم آپریشن مہر خان، جی ایم ٹیکنیکل پرویز اختر شاہ، کسٹمر سروسز ڈائریکٹر انجم نوید آرائیں، چیف انجینئر ڈویلپمنٹ چوہدری محمد شکیل، منیجر کارپوریٹ اکاؤنٹس میاں انصار احمد اور ڈپٹی منیجر پبلک ریلیشنز جمشید نیازی بھی موجود تھے۔

## شعبہ کمرشل میپکو کے ریونیو میں اضافہ کے لئے بھرپور کردار ادا کرے۔ ملک امتیاز احمد

ڈپٹی منیجر ڈویلپمنٹ اینڈ امپلی مینٹیشن (ڈی اینڈ آئی) میپکو ہیڈکوارٹر ملتان ملک امتیاز احمد نے کہا ہے کہ بل ادا نہ کرنے والے سرکاری و پرائیویٹ صارفین کے کنکشنز منقطع کر دیئے جائیں اور رواں مالی وصولیوں کا ہدف 100 فیصد یقینی بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تمام سرکلز کے ڈپٹی کمرشل منیجرز اور ریونیو آفیسرز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد کی ہدایت پر ڈویژنل سطح پر ریکوری ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو مستقل اور رننگ ڈیفالٹرز سے میپکو واجبات کی وصولی کو ہر صورت ممکن بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مستقل نادہندہ صارفین کے کنکشنز دوبارہ چیک کرانے کے لئے ہدایات دی گئی ہیں جبکہ آٹھوں سرکلوں میں مستقل ڈیفالٹرز کے نام سے لگے دوسرے کنکشنز بھی منقطع کئے جائیں۔ اجلاس میں پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (پیپکو) کی نئی پالیسیوں کو فوری طور پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت دی اور نئے ٹیرف کی بھی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ غلط ریڈنگ کرنے والے سب ڈویژنل اہلکاروں کے خلاف کاروائی کی جائے اور صارفین کو درست بلنگ کی جائے تاکہ صارفین مقررہ تاریخ تک اپنے ماہانہ بل ادا کر سکیں۔ اجلاس میں ملتان، مظفرگڑھ، ڈی جی خان، وہاڑی، ساہیوال، بہاولنگر، بہاولپور اور رحیم یار خان سرکلوں کے ڈپٹی کمرشل منیجرز اور تمام ڈویژنوں کے ریونیو آفیسرز بھی موجود تھے۔

ڈپٹی منیجر (ڈی اینڈ آئی) میپکو ہیڈکوارٹر ملتان ملک امتیاز احمد ریجن بھر کے ڈی سی ایم اور ریونیو آفیسرز کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

## مالی سال 2009/2010 جنوبی پنجاب کے مزید 2439 نئے دیہات روشن کر دیئے گئے۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) نے رواں مالی سال 10-2009ء کے دوران جنوبی پنجاب کے 13 اضلاع میں 2439 نئے دیہاتوں کو روشن کیا ہے۔ ان دیہاتوں کو روشن کرنے پر ایک ارب 71 کروڑ 12 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ میپکو کے شعبہ پراجیکٹ کنسٹرکشن نے میپکو ریجن کے آٹھوں سرکلوں ملتان، مظفرگڑھ، ڈی جی خان، بہاولپور، رحیم یارخان، وہاڑی، ساہیوال اور بہاولنگر میں خوشحال پاکستان پروگرام، وزیراعظم فنڈ، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فنڈ، چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ایم این اے گرانٹ، ایم پی اے گرانٹ اور دیگر مختلف فنڈز سے جولائی 2009ء میں 313 نئے دیہاتوں کو 25 کروڑ روپے، اگست میں 22 کروڑ 32 لاکھ روپے سے 279 دیہاتوں کو، ستمبر میں 22 کروڑ آٹھ لاکھ روپے سے 276، اکتوبر میں 20 کروڑ 8 لاکھ روپے سے 251، نومبر میں 18 کروڑ 72 لاکھ روپے سے 234، دسمبر 2009ء میں بیس کروڑ روپے کی لاگت سے 250، جنوری 2010ء میں 285 دیہاتوں کو 22 کروڑ 80 لاکھ روپے سے، فروری 2010ء میں 20 کروڑ روپے کی لاگت سے 251، مارچ 2010ء میں 24 کروڑ روپے کی لاگت سے 300 نئے دیہاتوں کو روشن کیا ہے۔

## 21 ایچ ٹی اور 19 ایل ٹی پروپوزلز مکمل کرلی گئیں۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) نے صارفین کو نئے کنکشنوں کی بروقت فراہمی اور بہتر وولٹیج کے ساتھ بجلی فراہم کرنے کے لئے جنوبی پنجاب کے 13 اضلاع میں رواں مالی سال کے دوران 20 کروڑ 37 لاکھ 81 ہزار روپے کی لاگت سے 21 نئے ہائی ٹینشن (ایچ ٹی) فیڈرز مکمل کئے ہیں۔ جولائی 2009ء سے مارچ 2010ء تک ملتان سرکل میں 11KV نشاط روڈ اینڈ اقبال نگر فیڈر پر 65 لاکھ 40 ہزار 410 روپے، 11KV بوسن فیڈر پر ایک کروڑ 88 لاکھ 61 ہزار روپے، 11KV اولڈ لاڑ فیڈر پر ایک کروڑ 99 لاکھ 13 ہزار روپے، 11KV بہادر پور فیڈر پر دو کروڑ 49 لاکھ 96 ہزار روپے اور 11KV بلبیل فیڈر کی تکمیل پر 35 لاکھ 24 ہزار روپے لاگت آئی ہے۔ میپکو سرکل وہاڑی میں 11KV سٹی فیڈر کہروڑپکا پر 34 لاکھ 78 ہزار روپے، قادر پور فیڈر پر دو کروڑ 91 لاکھ 73 ہزار روپے، دھنوٹ اور حویلی ناصر خان فیڈر پر 4 لاکھ روپے، فردوس فیڈر پر ایک کروڑ 78 لاکھ 48 ہزار روپے، 132KV لودھراں گرڈ اسٹیشن پر سوئچ یارڈ کی تعمیر و تنصیب پر 32 لاکھ 13 ہزار روپے، ساہیوال سرکل میں ماگھر فیڈر پر ایک کروڑ 8 لاکھ 79 ہزار روپے، حضور آباد فیڈر پر 94 لاکھ 8 ہزار روپے، تھرکنی روڈ فیڈر پر 75 لاکھ 59 ہزار روپے، فردوس فیڈر پر ایک کروڑ 89 لاکھ 72 ہزار روپے، ڈی جی خان سرکل میں 11KV لائنوں کی تنصیب پر دو لاکھ 98 ہزار روپے، مظفرگڑھ سرکل میں 11KV بصیرہ فیڈر پر 31 لاکھ 82 ہزار روپے، حبیب اینڈ دائی فیڈر پر 8 لاکھ 95 ہزار روپے، رحیم یار خان سرکل میں جمال دین والی شوگر ملز سے بجلی خریداری کے لئے لائنوں کی تنصیب پر ایک کروڑ 37 لاکھ 39 ہزار روپے، لیاقت پور شوگر ملز سے بجلی خریداری کے لئے لائنوں کی تنصیب پر 13 لاکھ 9 ہزار روپے، میپکو سرکل بہاولپور میں 11KV سہیل پور فیڈر کی تکمیل پر 86 لاکھ 37 ہزار روپے اور بہاولنگر سرکل میں 66KV گرڈ اسٹیشن پر گیارہ کے وی ٹرمینلز پولز کی تنصیب پر 9 لاکھ 38 ہزار روپے لاگت آئی ہے۔ دریں اثناء میپکو نے صارفین کو نئے کنکشنوں کی بروقت فراہمی کے لئے میپکو ریجن کے مختلف علاقوں میں 19 لوٹینشن (ایل ٹی) سکیمیں مکمل کی ہیں ان پر ایک کروڑ 24 لاکھ 59 ہزار روپے لاگت آئی ہے۔ مارچ 2010ء میں ملتان سرکل میں لاثانی کالونی نمبر ایک اور بستی لیلے پور میں دو سکیمیں 7 لاکھ 45 ہزار روپے، میپکو بہاولنگر سرکل میں ڈاکٹر خان ترین چشتیاں روڈ پر ایک سکیم 14 لاکھ 84 ہزار روپے، ساہیوال سرکل میں چک نمبر 95/6-R، چک نمبر 17/14-L کسووال، محلہ محمد پورہ، بھٹہ نمبر ون عارفوالہ، سیشن ہاؤس تحصیل روڈ، چک نمبر 95/6-R چوک مرزا، بگڑی پل ساہیوال اور نزد فریدہ پارک کالونی میں 8 سکیموں پر 48 لاکھ 80 ہزار روپے سے، ڈی جی خان سرکل میں بستی لغاری جامپور 73 ہزار روپے، مظفرگڑھ سرکل میں بستی بھاٹیاں موضع ڈوبا اور سلطان پور میں دو سکیموں کی تکمیل پر 19 لاکھ 92 ہزار روپے، بہاولپور سرکل میں اولڈ بہاولپور روڈ کہروڑپکا میں ایک سکیم 8 لاکھ 57 ہزار روپے سے، وہاڑی سرکل میں بستی کوٹ والا جلہ جیم نواز چوک اور غریب آباد مترو روڈ پر دو سکیموں پر 9 لاکھ 40 ہزار روپے اور رحیم یار خان سرکل میں عوامی کالونی اور بستی کچا بھٹہ اے میں دو لوٹینشن سکیمیں 14 لاکھ 85 ہزار روپے سے مکمل کی ہیں۔

# واپڈا اسپورٹس بورڈ کے منتخب کردہ 10 کھلاڑیوں میں تقرر نامے تقسیم کر دیئے گئے۔

## میپکو ریجن سے 800 بچوں نے شرکت کی جس میں سے یہ 10 بچے منتخب کئے گئے۔

سیکرٹری میپکو سپورٹس کمیٹی / منیجر ایچ آر ایم محمد نعیم اللہ نے کہا ہے کہ واپڈا سپورٹس بورڈ نے کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے انڈر 14 بھرتی کا عمل مکمل کرلیا ہے اور میپکو کے زیر انتظام علاقوں کے 10 بچوں کو مختلف ایونٹس کے لئے اپنی ٹیموں میں شامل کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے میپکو ہیڈ کوارٹر ملتان میں انڈر 14 بھرتی ہونے والے بچوں کو تقرر نامے دینے کے لئے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ واپڈا اسپورٹس بورڈ کی پالیسی کے تحت کم عمر کے لڑکوں کا انتخاب کیا گیا ہے اوران کے لئے ماہانہ وظائف بھی مقرر کئے گئے ہیں۔ سپورٹس بورڈ واپڈا نے میپکو ریجن کے 800 انڈر 14 لڑکوں میں سے 10 لڑکوں کو منتخب کیا ہے۔ یہ ان کی خوش قسمتی ہے بچے محنت کریں اور کھیلوں کے ساتھ ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھیں۔ پوری تندہی سے محکمہ کے لئے کھلیں اور ملک کا نام روشن کریں۔ انہوں نے کہا کہ ان بچوں کی تعلیم کا بھی خیال رکھا جائے گا اور ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔ سپورٹس آفیسر میپکو شرافت علی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھرتی ہونے والے ان لڑکوں کو کوالیفائیڈ کوچز کے ذریعے باقاعدہ تربیت دی جائے گی اور بعد میں انہیں مختلف ٹیموں میں شامل کیا جائے گا۔ بعدازاں سیکرٹری سپورٹس کمیٹی نے 10 انڈر 14 لڑکوں احسن الطاف (ریسلنگ)، سلیم خان، محمد نبیل شہزاد (والی بال)، علی عابد، محمد سلمان، منیب گل (کراٹے)، شہباز احمد، محمد سلمان ذوالفقار، اویس حمزہ (ہاکی) اور حسن رؤف (اتھلیٹ) میں تقرر نامے تقسیم کئے۔

سیکرٹری میپکو سپورٹس کمیٹی محمد نعیم اللہ انڈر 14 کھلاڑیوں میں بھرتی ہونے والے بچوں کو تقرر نامے دے رہے ہیں۔ سپورٹس آفیسر میپکو شرافت علی بھی موجود ہیں۔

### گولڈ میڈل جیتنے پر 8 کھلاڑیوں کی ترقی اور کیش ایوارڈ

واپڈا اسپورٹس بورڈ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ملک کا نام روشن کرنے اور بڑی تعداد میں گولڈ میڈلز جیتنے پر میپکو کے 8 کھلاڑیوں کو ترقی دینے کی منظوری دے دی ہے۔ میپکو ہینڈبال ٹیم کے کھلاڑیوں محمد نصر اللہ، محمد شعیب اور محمد طارق کو سیف گیمز، ایشین ورلڈ گیمز میں 5، 5 گولڈ میڈلز حاصل کرنے پر بنیادی سکیل 18 میں، فٹبال کھلاڑیوں عارف محمود کو گریڈ 18 میں ترقی اور 3 ہزار روپے کیش ایوارڈ، نوید اکرم کو گریڈ 14، محمد شاہد کو گریڈ 15 میں ترقی اور تین ہزار روپے کیش انعام، ذیشان اسلم اور سید عون رضا کو بنیادی سکیل 9 میں ترقی دی گئی ہے۔

### ہینڈ بال ٹورنامنٹ 2010ء میں میپکو نے دوسری پوزیشن حاصل کر لی۔

آل پاکستان واپڈا انٹر یونٹ ہینڈ بال ٹورنامنٹ 2010ء میں ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) نے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ لاہور میں منعقدہ ٹورنامنٹ میں فیسکو (فیصل آباد) نے پہلی، میپکو نے دوسری اور گیپکو نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد، صدر میپکو سپورٹس کمیٹی انجم نوید آرائیں، نائب صدر میاں افتخار احمد، سیکرٹری محمد نعیم اللہ اور سپورٹس آفیسر میپکو شرافت علی نے ہینڈ بال ٹیم کو سیکنڈ پوزیشن لینے پر مبارکباد دی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ آئندہ ٹورنامنٹ میں ٹیم مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرکے پہلی پوزیشن لے گی۔

# ٹرانسفارمرز ری کلیمیشن ورکشاپ میں رواں مالی سال میں 1109 ٹرانسفارمرز مرمت کئے گئے۔

## اپنے قیام سے اب تک ورکشاپ میں 5914 ٹرانسفارمرز قابل استعمال بنا کر میپکو کے کروڑوں روپے بچائے گئے۔

ڈپٹی منیجر ٹرانسفارمرز ری کلیمیشن ورکشاپ (ایم اینڈ ٹی فرسٹ) میپکو جاوید اقبال گل نے کہا ہے کہ ورکشاپ پوری استعداد سے ٹرانسفارمرز کی مرمت کر رہی ہے جس سے میپکو کو لاکھوں روپے ماہانہ کی بچت ہو رہی ہے۔ ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز کی مرمت کے لئے قائم کردہ میپکو ٹرانسفارمرز ری کلیمیشن ورکشاپ نے رواں مالی سال میں 1109 ٹرانسفارمرز دوبارہ قابل استعمال بنائے جبکہ اپنے قیام 2004ء سے مارچ 2010ء سے اب تک یہ ورکشاپ 5914 مختلف استعداد کے ٹرانسفارمرز مرمت کر چکی ہے۔ لاہور اور فیصل آباد میں قائم ٹرانسفارمرز ری کلیمیشن ورکشاپس کے مقابلے میں اس ورکشاپ کے تیار کردہ ٹرانسفارمرز میں جلنے کی شرح سب سے کم ہے۔ رواں مالی سال میں تیار کردہ 1109 ٹرانسفارمرز میں سے صرف 13 ٹرانسفارمرز میں خرابی کی شکایت ملی جنہیں وارنٹی کی مدت معیاد میں ہی ٹھیک کر کے سسٹم میں لگا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ورکشاپ کے قیام سے قبل میپکو کے ٹرانسفارمرز کو مرمت کے لئے لاہور بھیجا جاتا تھا جس پر میپکو کے بھاری اخراجات ہوتے تھے جو اب بچائے جا رہے ہیں۔ یہ ورکشاپ آئی ای سی سٹینڈرڈ کے مطابق ٹرانسفارمرز تیار کرتی ہے جس کی وجہ سے اس کے تیار کردہ ٹرانسفارمرز کی کوالٹی مستند ہے۔ نومبر 2004ء سے مارچ 2010ء تک میپکو ریجن کے زیر انتظام آٹھوں سرکلوں میں 10KVA کے 141، 15KVA کے 190، 25KVA کے 1287، 30KVA کے 8، 45KVA کے 3، 50KVA کے 1980، 75KVA کے 5، 100KVA کے 1495، 200KVA کے 803، 400KVA کا ایک اور 630 کے وی اے کا ایک ٹرانسفارمر مرمت کیا ہے۔ رواں مالی سال 2009-10ء کے دوران جولائی سے فروری تک 10KVA کے 53، 15KVA کے 68، 25KVA کے 237، 30KVA کا ایک، 50KVA کے 327، 75KVA کا ایک، 100KVA کے 263، 200KVA کے 159 ٹرانسفارمر مرمت کئے ہیں۔ رواں مالی سال کے دوران مرمت کئے گئے 1109 ٹرانسفارمرز میں سے صرف 13 ٹرانسفارمرز دوبارہ ورکشاپ میں واپس بھجوائے گئے ہیں جس سے خراب ہونے والے ٹرانسفارمرز کی شرح 1.17 فیصد بنتی ہے۔

ٹرانسفارمرز ری کلیمیشن ورکشاپ کا عملہ ٹرانسفارمرز مرمت کر رہا ہے۔

ڈپٹی منیجر (ٹریننگ اینڈ مین پاور) میاں سہیل افضل

## اپریل 2010ء میں ریگولرائزیشن (پروموشن) بورڈز کی منظوری سے 38 ملازمین کو ترقی اور 150 ملازمین کو مستقل کر دیا گیا۔

ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ مینجمنٹ میپکو میاں افتخار احمد کی سربراہی اور ڈپٹی منیجر (ٹریننگ اینڈ مین پاور) میاں سہیل افضل کی زیرِنگرانی میپکو کا شعبہ انڈکشن محکمہ کے لئے افرادی قوت کی فراہمی، حاضر سروس ملازمین کی استعداد میں اضافے کے لئے ٹریننگ کورسز کا انعقاد، پروموشن بورڈز کا انعقاد اور ملازمین وافسران کی سالانہ کارکردگی رپورٹس کی تیاری جیسے اہم افعال سرانجام دے رہا ہے۔

کارپوریٹ کلچر میں ہیومن ریسورسز کی سرگرمیاں انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ ملازمین اپنے کیریئر کے بارے میں نہایت حساس ہوتے ہیں ہر شخص خواہ اہلکار ہو یا افسر اپنی ترقی اور ٹریننگ کے بارے میں فکر مند ہوتا ہے۔ میپکو کے ہزاروں ملازمین کے کیریئر کا خیال رکھنا، ان کی بروقت ٹریننگ اور پروموشن بورڈز کا انعقاد اس شعبہ کے ذمے ہے۔ حال ہی میں میپکو نے مختلف آسامیوں پر تقریباً ایک ہزار ملازمین بھرتی کیے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں بھرتیوں کا عمل شفاف رکھنا ایک بڑی ذمہ داری تھی جس میں تقریباً 70 ہزار درخواستیں موصول ہوئی تھیں اور اس شعبہ نے دن رات ایک کر کے اس ذمہ داری کو کما حقہ پورا کیا۔

جہاں انڈکشن اس شعبے کا بنیادی فرض ہے وہاں افسران کے ریفریشر کورسز، پروموشن ٹریننگ، جونیئر اور سینئر مینجمنٹ کورسز، مینجمنٹ انڈکشن کورسز اور اپر ٹیکنیکل سٹاف کے ٹریننگ کورسز منعقد کروانا بھی ان کے فرائض میں شامل ہے جبکہ اہم ترین کام سالانہ کنفیڈنشل رپورٹس کی تیاری ہے۔

اپریل 2010ء میں اس شعبہ نے پروموشن بورڈز کا انعقاد کروایا جس میں کئی کیٹگریز میں 43 ملازمین نے ترقی حاصل کی۔ شفیق احمد (کینٹ ڈویژن ملتان)، محمد محمود امجد (خانیوال ڈویژن)، منصور علی (ایس ایس اینڈ ٹی ڈویژن) ملتان، میٹر سپروائزر سیکنڈ سے فرسٹ پر منیر اختر (خان گڑھ) سب ڈویژن، میٹر ریڈر سے میٹر سپروائزر سیکنڈ پر مرزا سراج الدین (سول لائن ساہیوال)، نثار احمد (غازی آباد چیچہ وطنی)، محمد نعیم شبر (ممتاز آباد سب ڈویژن)، صالح محمد (لیہ فرسٹ سب ڈویژن)، سیف اللہ درانی (سٹی ساہیوال)، شبیر احمد (عارفوالہ سب ڈویژن)، لوئر ڈویژنل کلرک سے سینئر کلرک کے عہدے پر غلام حسین (وہاڑی)، صادق علی (خانپور)، ارشد محمود (گلگشت ملتان) محمد دلمیر (میاں چنوں سیکنڈ)، الطاف حسین (علی پور)، عمر حیات (ایم اینڈ ٹی ڈی جی خان)، غلام فرید (کروڑ لعل عیسن)، رضوان انجم (حسن پروانہ ملتان) محمد اسلم (لودھراں)، عبدالرحمٰن (خانیوال)، غلام مرتضیٰ (مظفر گڑھ سیکنڈ)، ممتاز احمد (رحیم یار خان)، درجہ چہارم سے ہیلپر کے عہدے پر ترقی پانے والوں میں مختار احمد (مینٹیننس ملتان)، ڈسٹری بیوشن ونگ کے سینئر کلرک کی اپ گریڈیشن میں طارق مجید (حسن آباد سب ڈویژن ملتان)، سٹاک کلرک سے جونیئر سٹور کیپر کے عہدے پر ترقی کے لئے ظفر اقبال، ہیلپر سے مشین اٹنڈنٹ پر سجاد حسین (جی ایس سی ملتان)، لائن مین فرسٹ سے لائن فورمین سیکنڈ کے امتحان میں عطاء محمد (کوئٹہ روڈ ڈی جی خان)، محمد اعجاز، غلام حسین (ڈی جی خان)، نذر حسین (مظفر گڑھ)، عطاء محمد (کوٹ چھٹہ)، محمد اقبال (کوٹ ادو سیکنڈ)، امیر بخش (جام پور)، احسان الحق (میاں چنوں)، محمد یعقوب (عبدالحکیم)، لائن فورمین سیکنڈ سے لائن فورمین فرسٹ میں گلزار احمد (سٹی صادق آباد)، لائن سپرنٹنڈنٹ سیکنڈ سے فرسٹ کے عہدے پر اشتیاق حسین (جی سی ڈویژن ملتان) کو ترقی دی گئی۔ ریگولرائزیشن بورڈ کی منظوری سے اپریل 2010ء میں 22 کیٹگریز کے 150 ملازمین کو مستقل کیا گیا ہے۔

# لوڈشیڈنگ کیا ہے۔لوڈشیڈنگ کیوں کی جاتی ہے۔اور کیا یہ ضروری ہے؟

تحریر: خواجہ اورنگزیب صدیقی
ڈپٹی منیجر آپریشن میپکو ڈویژن مظفر گڑھ

## لوڈشیڈنگ سے نجات کیسے؟

موجودہ حالات میں ہر پاکستانی کسی نہ کسی طرح بجلی کے موجودہ بحران کی زد میں ہے۔ بلکہ بلا امتیاز کے طلباء، وکلاء علماء سماجی کارکنان، تاجر، انڈسٹریز سے متعلق حتی کہ مزدور پیشہ لوگ بھی اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ موجودہ حکومتی اقدامات نے اب تمام پاکستانیوں کو اس بات کا احساس دلا دیا ہے کہ لوڈشیڈنگ واقعی ایک مسئلہ ہے اور لوگوں نے اس بابت رضا کارانہ طور پر بھی حکومتی احکامات کی پابندی کی کوشش کی ہے۔

دراصل لوڈشیڈنگ بجلی کی طلب و رسد میں فرق کی وجہ سے کرنی پڑتی ہے۔عام صارفین ایک بات ذہن نشین کرلیں کہ بجلی کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے بنا کر سٹور کر لیا جائے اور جب ضرورت ہو اسے سٹور سے نکال کر استعمال کر لیا جائے۔ بلکہ یہ ایک مسلسل عمل ہے جتنی بجلی پیدا کی جاتی ہے اس کی کھپت کرنا ضروری ہوتا ہے۔اگر کھپت سے زیادہ بجلی بن رہی ہو تو وہ ضائع ہو جاتی ہے۔لہذا لوڈشیڈنگ صرف اسی صورت میں ہوتی ہے جب ہماری سے کم بجلی بن رہی ہو۔

اگر ہم لوڈشیڈنگ نہ کریں اور سسٹم پر لوڈ زیادہ ڈال دیں تو پھر بڑے بڑے پاور ہاؤسسز کی مشینری تباہ ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔جنکی مالیت کروڑوں اربوں میں ہوسکتی ہے۔اور پھر ان کی دوبارہ بحالی میں بھی کافی وقت درکار ہوسکتا ہے۔لہذا لوڈشیڈنگ کرنا از حد ضروری ہو جاتا ہے۔تا کہ سسٹم کو بچایا جاسکے۔

لوڈشیڈنگ سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ایک طریقہ تو یہ ہے کہ نئے پاور ہاؤسز اور ڈیمز بنائے جائیں ان کے لئے اربوں روپے اور سالوں کا وقت چاہیے۔جس پر حکومت اقدامات کر رہی ہے۔مگر لوڈشیڈنگ سے نجات کا ایک فوری حل ممکن ہے اور وہ یہ کہ ہماری قوم کا ہر فرد یہ سوچ لے کہ ہم نے بجلی کو ضائع ہونے سے بچانا ہے۔اکثر لوگ اس بات پر رد عمل کرتے ہیں کہ ہم بجلی کیوں بچائیں کیا ہم اس کی قیمت ادا نہیں کرتے۔تو پھر ہمیں بجلی بچانے کے لئے کیوں کہا جاتا ہے۔اس سلسلے میں تمام پڑھے لکھے لوگوں سے گزارش ہے کہ اس بابت مل کر ایک احساس جگائیں اور جب تک ایک ماحول نہیں بنے گا کہ بجلی کی فضول خرچی کوئی بھی کرتا ہے تو وہ قومی مجرم ہے۔تب تک بجلی کی بچت ممکن نہیں۔

کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا۔ وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا۔

آیئے مل کر لوگوں میں اس احساس کو اجاگر کریں کہ کی بجلی کی فضول خرچی بند کریں اس طرح لوگوں کے بل بھی کم آئیں گے۔اور بجلی بھی ضائع نہ ہوگی اور یقیناً لوڈشیڈنگ کا خاتمہ بھی ممکن ہو سکے گا۔چند طریقہ کار آپ کے سامنے رکھتا ہوں جس سے آپ حیران ہوں گے کہ ہم کس طرح غیر محسوس طریقے سے بجلی ضائع کر رہے ہیں۔

آپ کمرے میں بیٹھے ہوئے لکھائی پڑھائی یا کوئی دوسرا کام کر رہے ہیں جسکے لئے آپ کو روشنی کی ضرورت ہے آپ نے کمرے میں سو واٹ کا بلب لگایا ہوا ہے۔جو پورے کمرے کو روشن کر رہا ہے۔اگر آپ ایک **18** واٹ انرجی سیور ٹیبل لیمپ میں لگا کر جہاں روشنی کی ضرورت ہے وہاں پر اس کو جلائیں تو یقیناً **100** واٹ کی بجلی ضائع ہونے سے بچ سکتی ہے۔اگر ہم اپنے دفاتر اور گھروں میں اس فارمولے پر عمل کر کے لوڈشیڈنگ میں خاطر خواہ کمی کر سکتے ہیں۔اسی طرح موبائل چارجر کے پلگ میں لگے رہنے سے بجلی استعمال ہوتی رہتی ہے اور ضائع ہو جاتی ہے۔ٹی وی اور کمپیوٹر اگر سٹینڈ بائی پر نہ چھوڑے جائیں تو بجلی کی کافی بچت ممکن ہے آٹومیٹک استری استعمال نہ کرنا، لان میں سرچ لائٹوں کا استعمال بھی بجلی کے ضائع کی مثالیں ہیں میں نے اپنے قومی جذبے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے چند گزارشات آپ کے سامنے رکھی ہیں۔ہم سب کا یہ قومی فریضہ ہے کہ بجلی کی فضول خرچی کو ختم کریں اور کروائیں۔اور چند شرارتی لوگ جو معصوم لوگوں کو اکسا کر ہڑتالیں اور جلاؤ گھیراؤ کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔وہ یقیناً اس ملک اور اس قوم کے دشمن ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور اس ملک کو ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھے اور اس پر کبھی بھی کوئی آنچ نہ آئے۔

توں محنت کرتے محنت دا صلہ جانے خدا جانے۔ توں ڈیوا بال کے رکھ چا ہوا جانے خدا جانے۔

مظفر گڑھ کے ضلعی افسران کے اجلاس میں پڑھا گیا۔

تحریر: اکرم بھٹی ڈپٹی منیجر ایم اینڈ ٹی ملتان

# چیکنگ ٹیمیں بہتر نتائج کیسے حاصل کر سکتی ہیں؟

## بجلی چوری پکڑنے والی ٹیموں کی رہنمائی کیلئے خصوصی مضمون

میٹرنگ اینڈ ٹیسٹنگ (ایم اینڈ ٹی) ایک ایسا شعبہ ہے جو محکمہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ میٹروں کی ٹیسٹنگ، چیکنگ اور انڈسٹریل کنکشنوں کی تنصیب ایم اینڈ ٹی کی ذمہ داری ہے۔ جہاں تک گھریلو سنگل فیز اور کمرشل تھری فیز میٹروں کا تعلق ہے ان کی تنصیب آپریشن سب ڈویژن کی ذمہ داری ہے۔ زیادہ تر بجلی چوری کا رجحان بھی انہی کنکشن میں ہے، فیلڈ میں زیادہ تر الیکٹرومکینیکل میٹر لگے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیجیٹل اور سٹیٹک میٹر بھی لگائے جا رہے ہیں۔ الیکٹرومکینیکل میٹروں میں بجلی چوری کا رجحان بہت زیادہ ہے جبکہ سٹیٹک میٹروں میں بجلی چوری کا رجحان کم ہے لیکن سٹیٹک میٹروں کے اپنے مسائل ہیں جو بعض اوقات سنگین نوعیت کے ہوتے ہیں۔ مثلاً ڈیجیٹل ڈسپلے واش ہونا، میٹروں کا کبھی آہستہ چلنا پھر ٹھیک ہو جانا وغیرہ۔ فیلڈ میں میٹروں کی چیکنگ کے لئے سٹاف کا تجربہ کار ہونا اور چیکنگ کے آلات سے لیس ہونا بیحد ضروری ہے۔ اس کے علاوہ میٹروں کی صحت کے متعلق سرٹیفکیٹ دینے کے لئے درست رپورٹنگ ایک اہم حصہ ہے۔

بجلی چوری کرنے کے لئے مختلف طریقے اپنائے جاتے ہیں جن میں میٹر کو ریورس کرنا، میٹر کے ڈائل کو سلو کرنا، میٹر کے اندر لوپ لگانا، میٹر کے سرکٹ میں ریموٹ کنٹرول سوئچ لگانا، میٹر میں سوراخ کرنا، ڈائریکٹ سپلائی، ڈسپلے واش، ایل سی ڈی توڑنا، میٹر کو ڈیڈ کرنے سمیت دیگر طریقے شامل ہیں۔ بجلی چوروں کے خلاف کاروائی کرنے والی ٹیمیں چوری پکڑنے کے لئے دوران چیکنگ مندرجہ ذیل طریقوں کو ملحوظ خاطر رکھیں تو زیادہ بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

1۔ میٹرز پر لگی **Seals** کا بغور معائنہ کرنا چاہئے اصلی **Seal** کی ساخت کو مدنظر رکھ کر جعلی **Seal** کی تصدیق کرنی چاہئے اس کے علاوہ سیل ٹوٹی ہوئی ہو تو سیل کو غور سے دیکھ کر خامی کی نشاندہی کرنی چاہئے۔ پوسٹل آرڈرز اور واپڈا سیکورٹی سلپس کو بھی غور سے دیکھنا چاہئے۔

2۔ **Phase Polarity Change** کی صورت میں **Clamp of Ampere** میٹر کو نیوٹرل اور فیز دونوں تاروں میں کلپ کر دیا جائے اس سے دونوں تاروں میں سے گزرنے والے کرنٹ کا موازنہ آ جائے گا اور **Phase Polarity** درست ہونے کی صورت میں میٹر لوڈ کا فرق ظاہر کرے گا۔

3۔ میٹر کی ریورسنگ پکڑنے کے لئے میٹر کے ڈائل، نمبر پلیٹ اور میٹر کے کور کو غور سے دیکھنا چاہئے۔

4۔ ٹرمینل بلاک کے ذریعے بجلی چوری پکڑنے کے لئے درج ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

**Status of Strip of Terminal Block** — **Status of Thimble Screws**
**Status of Thimble Holding Screws** — **Scratches on dial/name plate**
**Scratches on Edge of name plate/ reading dial**

5۔ ڈائریکٹ سپلائی پکڑنے کے لئے ٹرانسفارمر / ایل ٹی پول سے منسلک تاروں کو غور سے دیکھ کر اضافی تار کو ڈھونڈا جائے۔

6۔ اگر میٹر سلو پایا جائے تو اس کے ٹرمینل بلاک کو غور سے دیکھنا چاہئے آیا کہ اس میں لوپ لگائی گئی ہے یا کسی دوسرے فالٹ کی وجہ سے **Slowness** وقوع پذیر ہوئی ہے۔

7۔ ہر سٹیٹک / الیکٹرومکینیکل میٹر کی باڈی کو غور سے دیکھنا چاہئے اگر کسی میٹر کی باڈی ری فکسڈ / ٹمپرڈ پائی جائے تو اس صورت میں زیادہ امکان ہوتا ہے کہ اس میں ریموٹ کنٹرول سوئچ لگایا گیا ہے۔

8۔ **Co-axial** کیبل کو پکڑنے کے لئے ضروری ہے کہ میٹر کی لوڈ سائیڈ کو نیوٹرل اور فیز تاروں کو ٹرمینل سے باہر نکال لیا جائے جس سے بخوبی پتہ چل جائے گا کہ کیبل **Co-axial** ہے یا نہیں۔

# میپکو میگ کی کامیاب اشاعت کا ایک سال مکمل۔

تحریر: جمشید عالم نیازی (ڈپٹی منیجر پبلک ریلیشنز اینڈ پروٹوکول میپکو)
(مدیر میپکو میگ)

گزشتہ سال مئی میں ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ مینجمنٹ میپکو میاں افتخار احمد صاحب نے ایک ایسے جریدے کی اشاعت کا خیال ظاہر کیا جو میپکو میں ہونے والی سرگرمیوں کا جامع انداز میں احاطہ کرتے ہوئے اسے نہ صرف ذیلی فارمیشن تک پہنچائے بلکہ عام صارفین دیگر ڈسٹری بیوشن کمپنیز اور پیپکو انتظامیہ تک بھی مثبت اقدامات کو پہنچایا جائے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب چوہدری گفتار احمد کے سامنے جب یہ خیال پیش کیا گیا تو انہوں نے نہ صرف اسے سراہا بلکہ بہت حوصلہ افزائی کی اور اس جریدے کی اشاعت جلد از جلد کرنے کی ہدایت کی۔ یوں یہ ذمہ داری راقم کے سپرد ایک چیلنج کے طور پر کی گئی کیونکہ اس سے قبل کسی ڈسٹری بیوشن میں کسی جریدے کی اشاعت کا تصور ممکن نہیں تھا۔ شعبہ تعلقات عامہ میپکو نے جریدہ کا نام "میپکو میگ" تجویز کیا کہ میگزین مختلف موضوعات کا مجموعہ ہوتا ہے جو تمام سرگرمیوں کو مناسب طور پر اجاگر کرسکے گا۔ نام میں نیوز کا لفظ جریدے کے تاثر کو صرف خبروں کی حد تک محدود کر دیتا ہے اور ہماری ایک ماہ کی ان تھک محنت، چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ مینجمنٹ کی مسلسل رہنمائی کے نتیجے میں میپکو میگ کا پہلا شمارہ اپریل 2009ء کو منظر عام پر آ گیا۔ مینجنگ ڈائریکٹر پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (پیپکو) خصوصی طور پر یہ میگزین میپکو انتظامیہ کی طرف سے بھجوایا گیا انہوں نے اس کاوش کو اس طرح سراہا کہ تمام ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کو میپکو کی تقلید کرتے ہوئے اپنا اپنا میگزین شائع کرنے کی ہدایت کی یوں یہ اعزاز میپکو کے حصے میں آیا کہ "میپکو میگ" ڈسٹری بیوشن کمپنیز کے رسالوں کا بانی قرار پایا۔ صرف یہی نہیں بعد ازاں جناب طاہر بشارت چیمہ صاحب نے راقم کے نام تعریفی خط بھی جاری کیا جو کہ راقم کے لئے نہایت اعزاز کی بات ہے

"میپکو میگ" میپکو کے مختلف افسران واہلکاروں کی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ یہ مہینہ بھر کی سرگرمیوں کا احاطہ کرتا ہے۔ مستقبل کے منصوبوں کی نوید دیتا ہے۔ ملازمین کی کارکردگی کو دوسرے شعبوں تک پہنچاتا ہے تاکہ ایک کے اعزازات کو دیکھ کر دوسرے لگن سے کام کریں۔ یہ نہ صرف عام صارفین میں میپکو کے تاثر کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو رہا ہے بلکہ میڈیا کے لوگوں کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جواب بھی دے رہا ہے۔ میپکو کے اقدامات بہتر طریقے سے نہ صرف صارفین، میڈیا بلکہ ذیلی دفاتر کے ان ملازمین تک بھی پہنچ رہے ہیں جنہیں پہلے کوئی خبر نہیں ہوتی تھی کہ محکمہ میں کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اب اس میگزین کے ذریعہ ان کے پاس بھی حوصلہ افزاء اطلاعات اور معلومات ہیں اور انتظامیہ اور ملازمین کے درمیان باہمی فاصلے کم کرنے میں یہ میگزین مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ میپکو میگزین بہتر سے بہترین کے سفر پر گامزن ہے۔ دعا ہے کہ یہ سفر ہمیشہ جاری رہے اور میگزین یونہی کامیابیاں سمیٹتا رہے۔ آمین

## ترقی

★ پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی (پیپکو) اتھارٹی نے 5 سالہ مدت ملازمت مکمل ہونے پر اسسٹنٹ منیجر ایڈمن میپکو ملتان میاں محمد سہیل افضل کو ڈپٹی منیجر (ایڈمن / ایچ آر ایم) کے عہدے پر ترقی دے کر ڈپٹی منیجر (ٹریننگ اینڈ مین پاور) میپکو ہیڈکوارٹر ملتان تعینات کیا ہے۔ وہ اس سے قبل اسی عہدے پر کرنٹ چارج کی بنیاد پر خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

★ ★ ★

★ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اتھارٹی نے اسسٹنٹ منیجر کارپوریٹ اکاؤنٹس گرڈ سسٹم کنسٹرکشن (جی ایس سی) میپکو ملتان سعید احمد خان کو ڈپٹی منیجر (کارپوریٹ اکاؤنٹس) کے عہدے پر ترقی دے کر ان کی خدمات فنانس ڈائریکٹر میپکو ملتان کے سپرد کی ہیں۔

# قبولیت دُعا "دُعا مومن کا ہتھیار ہے" حدیث نبوی ﷺ

مرتبہ: مسز فوزیہ افتخار

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا رشتے کے ٹوٹنے کی دعا نہ مانگے اور جب تک وہ جلد بازی نہ کرے"۔

عرض کیا گیا "یا رسول اللہ ﷺ جلد بازی سے کیا مراد ہے۔؟"

ارشاد فرمایا: جلد بازی یہ ہے کہ انسان یوں کہے، میں نے دعا مانگی، پھر میں نے دعا مانگی لیکن مجھے دعا قبول ہوتی نظر نہیں آئی۔ پھر وہ مایوس ہو کر بیٹھ جائے اور دعا کو چھوڑ دے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "دعا مومن کا ہتھیار ہے۔"

ظاہر ہے کہ ہتھیار اس وقت صحیح کام کرے گا جب ہتھیار خوب کام کرنے والا ہو، ہتھیار چلانے والا طاقت ور ہو اور اس کا نشانہ بھی خوب ہو۔ اسی طرح دعا کا محل اور وقت بھی قبولیت کا ہو۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ نے "احکام الرجانی احکام الدعا" میں وہ آداب دعا بیان فرمائے ہیں جو معتبر احادیث سے ماخوذ ہیں لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت ان تمام آداب کو یا بعض آداب کو جمع نہ کر سکے تو پھر بھی دعا ضرور مانگے، دعا کو کسی بھی حالت میں نہ چھوڑے۔ آداب کے ساتھ اس حدیث کی کتاب کا حوالہ بھی دیا جا رہا ہے۔

1۔ کھانے پینے، پہننے اور کمانے میں حرام سے بچنا۔ (مسلم بخاری)

2۔ اخلاق کے ساتھ دعا کرنا یعنی دل میں یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی ہمارا مقصد پورا نہیں کر سکتا۔ (حاکم فی المستدرک)

3۔ دعا سے پہلے کوئی نیک کام کرنا۔ (مسلم)

4۔ پاک وصاف ہو کر دعا کرنا۔ (ابن حبان)

5۔ وضو کرنا۔ (صحاح ستہ)

6۔ دعا کے وقت قبلہ رخ ہونا۔ (صحاح ستہ)

7۔ دوزانو ہو کر بیٹھنا۔ (ابوعوانہ)

8۔ دعا کے اول و آخر میں حق تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا۔ (صحاح ستہ)

9۔ دعا کے اول و آخر نبی کریمؐ پر درود بھیجنا (ابوداؤد)

10۔ دعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔ (ترمذی)

11۔ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا۔ (ابوداؤد)

12۔ ادب اور تواضع کے ساتھ بیٹھنا (مسلم)

13۔ اپنی محتاجی اور عاجزی کا ذکر کرنا۔ (ترمذی)

14۔ دعا کے وقت آسمان کی طرف نظر نہ اٹھانا۔ (مسلم)

15۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ اور صفات عالیہ کا ذکر کر کے دعا کرنا۔ (ابن حبان)

16۔ الفاظ دعا میں قافیہ بندی کے تکلف سے بچنا۔ (بخاری)

17۔ دعا اگر نظم میں ہو تو گانے کی صورت سے بچنا۔ (حصن)

18۔ دعا کے وقت انبیاء علیہ السلام اور دوسرے مقبول اور صالح بندوں کو وسیلہ بنانا (یعنی یہ کہنا: اے اللہ ان بزرگوں کے طفیل میری دعا قبول فرما (بخاری)

19۔ دعا میں آواز پست کرنا۔ (صحاح ستہ)

20۔ ان دعاؤں کے ساتھ دعا کرنا جو رسول پاک ﷺ سے منقول ہیں، کیوں کہ آپؐ نے دین و دنیا کی کوئی حاجت نہیں چھوڑی جس کی دعا تعلیم نہ فرمائی ہو (ابوداؤد)

21۔ جس قدر ممکن ہو دل کو متوجہ رکھنے کی کوشش کرے اور دعا کے قبول ہونے کی قوی امید رکھے۔ (مستدرک)

22۔ دعا میں تکرار کرنا یعنی بار بار دعا کرنا (بخاری و مسلم)

23۔ دعا میں الحاح یعنی اصرار کرے۔ (نسائی)

24۔ ایسی چیز کی دعا نہ کرے جو طے ہو چکی ہو (مثلاً عورت یہ دعا نہ کرے کہ میں مرد ہو جاؤں یا طویل قامت آدمی یہ دعا نہ کرے کہ میرا قد چھوٹا ہو جائے وغیرہ) (نسائی)

25۔ حضور نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے مطابق ان آداب کا خیال رکھ کر دعا مانگی جائے تو وہ ضرور قبول ہوگی۔ قبولیت کی شکل کیا ہوگی؟ اس کے بارے میں رسول مکرم ﷺ کے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی جب دعا کرے تو بسا اوقات بالکل وہی دعا قبول ہو کر مقصود مل جاتا ہے یا اللہ تعالیٰ وہ مقصود اس بندے کے لئے خیر نہیں سمجھتے تو اس کا بدل عطا فرما دیتے ہیں۔ اور اگر نہ اصل مقصود عطا فرمائیں نہ بدل عطا فرمائیں تو پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتے ہوئے اس کے بدلے میں اس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ اور اگر بندے کے ذمہ گناہ نہ رہیں تو پھر دعاؤں کے بدلے اللہ تعالیٰ اسے اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ بندہ اگر رسول کریم ﷺ کے بیان کردہ آداب کا خیال رکھ کر دعا مانگے تو وہ دعا ہر صورت میں قبول ہوتی ہے۔ قبولیت کی شکلیں ہو سکتی ہیں، لیکن دعا رائیگاں نہیں جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خشوع و خضوع اور ان آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے دعا مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین